نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر کمیشن کے پہلے اجلاس کا لاہور میں انعقاد

موجودہ حکومت زرعی ترقی کا سنہرا دور واپس لانے کے لیے پر عزم ہے۔ وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: 07 اگست 2024: وزیر اعلیٰ پنجاب کے پنجاب ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پروگرام کے تحت صوبہ میں زرعی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کے نئے دور کا دوبارہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلی کے ویژن کے مطابق حکومت نے مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں زرعی ترقی کے لیے 300 فیصد تک کا اضافہ کیا ہے۔ اربوں روپے کی لاگت سے کسان پیکج کی بدولت پنجاب میں ہریالی آئے گی اور کسانوں کی تقدیر بھی بدلے گی۔ موجودہ حکومت زرعی ترقی کا سنہرا دور واپس لانے کیلئے پر عزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت و لائیو سٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے ایگریکلچر کمیشن کے پہلے اجلاس کی لاہور میں صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن، ممبران صوبائی اسمبلی رانا ایاز سلیم، اسامہ خان لغاری، رانا اعجاز، محترمہ عشرت اشرف سمیت سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، سیکرٹری لائیو سٹاک پنجاب محمد مسعود انور، سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل اور وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد ڈاکٹر اقرار احمد خان سمیت دیگر ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ممبران ایگریکلچر کمیشن نے زراعت کی ترقی اور کاشتکاروں کے مسائل کے حل کے لیے اپنی ماہرانہ آراء پیش کی۔ اس موقع پر وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب / چیئرمین ایگریکلچر کمیشن نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر کاشتکاروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے ایگریکلچر کمیشن کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ماضی میں صوبہ پنجاب میں کا زراعت کا شعبہ پلاننگ کے فقدان کے باعث تنزل پذیر رہا ہے۔ وزیر اعلی پنجاب کی ہدایت کے مطابق زرعی یونیورسٹیوں اور ریسرچ کے اداروں کے تعاون سے جدید زرعی ریسرچ پر توجہ مرکوز کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زراعت کی ترقی کے لیے ویلیو چین کو مضبوط کرنا انتہائی اہم ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کو ایک ہی چھت تلے جمع کیا جائے گا اور ان سے مشاورت کر کے سفارشات مرتب کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ موجودہ حکومت زرعی میکنائزیشن کہ فروغ، گرین ٹریکٹر اسکیم اور کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے ٹیوب ویل کو سولر سسٹم پر منتقل کر رہی ہے۔ چھوٹے کاشتکار (12.5 ایکٹر تک اراضی کے مالک) مجموعی کاشتکاروں کا 90 فیصد ہے، حکومت پنجاب کا بنیادی فوکس ان کو سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک ہزار زرعی گریجویٹس کو ایک سال کے لیے انٹرن شپ پروگرام کے تحت محکمہ زراعت پنجاب توسیع میں ملازمت دی جائے گی۔ پنجاب میں سٹرس کی بحالی کے لئے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سنٹر کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ایگرو اکالوجیکل زوننگ کے لیے کاشت کاروں کو سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ صوبائی وزیر زراعت نے

مزید کہا کہ وزیر اعلی نے پہلی دفعہ گرین اور براؤن لینڈ کی تفریق کے لیے ایک پالیسی متعارف کرائی ہے اور کمیٹی بنائی ہے جو گرین لینڈ میں کمرشل اور ہاؤسنگ سوسائٹیاں بنانے کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرئے گی۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ ایگریکلچر کمیشن پنجاب میں زراعت کے حوالے سے مشاورت کا سب سے بڑا سرکاری فورم ہے۔ زراعت کے متعلق حکومتی پالیسیوں بارے ایگریکلچر کمیشن کے فورم پر فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال زراعت کے شعبے میں 6.5 فیصد ریکارڈ ترقی ہوئی جس کے باعث ملکی جی ڈی پی میں 2.3 فیصد اضافہ ہوا۔ موجودہ حکومت زرعی ترقی کے لیے فیاضانہ وسائل فراہم کر رہی ہے۔ ایگریکلچر کمیشن میں کسانوں کے مسائل کے حل کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی تا کہ کاشتکاروں کے مسائل کو جلد از جلد حل کیا جاسکے

*****